113

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۷۹

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۴ فتح ۱۳۳۶ ہش ۔ ۴ دسمبر ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۲۸۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ دسمبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

لاہور ۳ دسمبر (بذریعہ فون) مکرم مولوی رحمت علی صاحب کو زخم میں درد کی شکایت ہے۔ نقاہت تا حال بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

— مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کی طبیعت خدا کے فضل سے بدستور بہتر ہے۔ وزن آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

مصر کا ایک اقتصادی مشن عنقریب ماسکو جائے گا

کابینہ نے صنعتی ترقی کا منصوبہ منظور کر لیا۔

قاہرہ ۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مصری حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مصر کا ایک مشن ماسکو بھیجا جائے۔ تاکہ روسی حکام سے اقتصادی امداد کے بارے میں تفصیلات طے کی جا سکیں۔ مصری کابینہ کا اتوار کے روز یہاں ایک طویل اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں روس کے ساتھ اقتصادی سمجھوتے اور مصر کی صنعتی ترقی کے منصوبے پر غور کیا گیا۔ یہ اجلاس پانچ گھنٹے تک جاری رہا۔ اور اس میں مصر کا صنعتی منصوبہ منظور کیا گیا۔ اجلاس نے یہ فیصلہ بھی کیا۔ کہ صنعتی منصوبہ ایسا تیار کیا جائے۔ کہ وہ پانچ کی بجائے تین ہی سال میں مکمل ہو سکے۔

اجلاس کے بعد مصری وزیر صنعت مسٹر عزیز صدقی نے ایک مصری مشن ماسکو بھیجنے کے فیصلے کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ وہ خود اس وفد کی قیادت کریں گے۔ لیکن ابھی تک اس کی روانگی کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

کابینہ کو یہ بھی بتایا گیا کہ مصر اور برطانیہ کے درمیان آجکل روم میں جو بات چیت جاری ہے۔ اس میں کہاں تک کامیابی ہوئی ہے ؛

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

از مکرم جناب میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی

احباب کو علم ہے کہ ہمارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تقریباً ایک سال قرآن شریف کے ترجمہ میں لگاتار وقت دیا ہے۔ روزانہ گھنٹوں ہی حضور اس کام میں ہمہ تن مصروف رہے ہیں جس کا نتیجہ اب تفسیر صغیر کی شکل میں احباب کے سامنے ہے۔ اس کے علاوہ سلسلہ کے دوسرے کام بھی حضور باقاعدہ کرتے رہتے ہیں۔ اس دماغی کاوش کا نتیجہ لازمی طور پر کمزوری ہے۔ اب جبکہ جلسہ سالانہ بھی سر پر آ گیا ہے۔ جس میں حضور کو اور بھی زیادہ محنت کرنی پڑے گی۔ احباب کو خاص طور پر حضور کی جسمانی صحت اور دماغی طاقت کے لئے بالالتزام دعا کرنی چاہیئے۔ جہاں جہاں بھی باقاعدہ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ وہاں باقاعدہ نمازوں میں خاص طور پر تحریک کر کے دعائیں جاری رکھی جائیں۔ نیز حضور کی خدمت میں خطوط وغیرہ لکھتے وقت احباب یہ امر مدنظر رکھیں کہ حضور کو ذہنی کوفت نہ ہو۔ جماعت کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ حضور کی صحت کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھے اور حضور کو ہر طرح سے آرام بہم پہنچانے کی سعی کرے۔ حضور کا وجود خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کی ہمیں قدر کرنی چاہیئے۔ اور درد دل سے حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے ؛

انڈونیشیا میں ہالینڈ کی فضائی کمپنی پر پابندی

ہیگ ۳ دسمبر۔ انڈونیشیا کی حکومت نے ہالینڈ کی فضائی کمپنی کے ایل ایم کے طیاروں کو جاکرتہ کا ہوائی اڈہ استعمال کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ اس حکم کا اطلاق منگل سے ہو گا۔ کے۔ ایل۔ ایم ۱۹۳۰ء سے ہالینڈ اور انڈونیشیا کے درمیان ہفتہ میں پانچ پروازیں کرتی ہے۔ اسی طرح ایک اطلاع کے مطابق انڈونیشیا کی حکومت نے ملک میں ولندیزی باشندوں کا داخلہ ممنوع قرار دے دیا ہے ؛

محلہ دار الصدر جنوبی (حلقہ تحریک جدید کوارٹرز) کی مسجد کا سنگ بنیاد

ربوہ ۳ دسمبر۔ کل مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز سوموار محلہ دار الصدر جنوبی (حلقہ تحریک جدید کوارٹرز) کی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس تقریب میں مقبول احمد صاحب ذبیح پریذیڈنٹ محلہ دار الصدر ج کی دعوت پر بعض بزرگان سلسلہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء حضرات اور دیگر احباب شریک ہوئے۔

سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بزرگ صحابی محترم جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے بنیاد میں وہ اینٹ رکھی جس پر سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا فرمائی تھی۔ بعد میں چار اینٹیں علی الترتیب محترم جناب مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم۔ محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ مکرم جناب حافظ عبدالسلام صاحب وکیل اعلیٰ اور مکرم جناب

(باقی صفحہ ۸ پر)

شاہ فیصل کا دورہ سعودی عرب

بغداد ۳ دسمبر۔ عراق کے شاہ فیصل کل سعودی عرب کے چھ روزہ دورے پر بذریعہ طیارہ ریاض پہنچ گئے۔ عراق کے ولی عہد امیر عبد الالٰہ وزیر اعظم مسٹر علی جودت وزیر خارجہ چیف آف جنرل سٹاف اور دوسرے اعلیٰ سول اور فوجی حکام شاہ فیصل کے ساتھ ہیں ؛

— کولمبو ۳ دسمبر۔ شمالی لنکا میں زبردست سیلاب سے پانچ ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ ہزاروں ایکڑ رقبے پر کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں ؛

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ دسمبر ۱۹۵۷ء

محدثیت اور امتی نبوت

ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف منیف ازالہ اوہام کا مندرجہ ذیل حوالہ پیغام صلح میں سے نقل کیا تھا۔

"سو یہ بات کہ اس کو امتی بھی کہا اور نبی بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ دونوں شانیں امتیت اور نبوت کی اس میں پائی جائیں گی۔ جیسا کہ محدث میں ان دونوں کا پایا جانا ضروری ہے لیکن صاحب نبوت تامہ تو صرف ایک شان نبوت ہی رکھتا ہے۔ غرض محدثیت دونوں رنگوں سے رنگین ہوتی ہے۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے براہین احمدیہ میں بھی اس عاجز کا نام امتی رکھا۔ اور نبی بھی۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۵۳۳)

(پیغام صلح ۲۰ نومبر ۱۹۵۷ء)

اور کہا تھا کہ اس عبارت سے محدثیت امتی نبی اور نبی میں جو امتیاز ہے وہ واضح ہوتا ہے۔ پیغام صلح کے ایک اداریہ میں ہمارے اس استنباط کی تردید کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم نے لکھا تھا کہ

"اس عبارت (مندرجہ بالا) میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے محدثیت امتی نبی اور نبی میں جو فرق ہے۔ نہایت وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ آپ نے یہ بات واضح کر دی ہے۔ کہ محدثیت اور امتی نبی میں یہ بات مشترک ہے کہ جس طرح محدث کا امتی ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح امتی نبی کا امتی ہونا ضروری ہے اور یہ چیز نبوت تامہ سے علیحدہ ہے۔"

اس عبارت سے ہمارا مطلب صرف اتنا تھا۔ کہ امتی نبوت۔ نبوت تامہ سے علیحدہ چیز ہے۔ اور محدثیت سے اس کو یہ اشتراک ہے۔ کہ دونوں امت کے اندر ہیں۔ چنانچہ پیغام صلح ~~اپنے پیغامی انداز میں لکھتا ہے~~

"کیا سمجھے آپ؟ جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی۔ حضرت مسیح موعودؑ تو لکھتے ہیں کہ محدث اسی کو کہتے ہیں جس میں امتیت بھی ہو اور نبوت بھی اور امتی نبی میں بھی امتیت اور نبوت دونوں ہی چیزیں پائی جاتی ہیں۔ لیکن "الفضل" صاحب فرماتے ہیں کہ محدث اور امتی نبی میں صرف امتیت کا اشتراک پایا جاتا ہے۔ کیوں صاحب، جب محدث میں امتیت کے ساتھ نبوت بھی ہوتی ہے اور امتی نبی بھی امتیت اور نبوت دونو ہوتی ہیں۔ تو صرف ایک امتیت ہی کے اشتراک کے کیا معنے نبوت کا اشتراک کیوں نہیں؟ یہ مکڑی کا جالا جو آپ نے بنا ہے آخر کیوں؟ اگر امتی + نبی محدث کہلاتا ہے تو پھر امتی نبی میں امتی + نبی نبی کس طرح بن گیا۔"

(پیغام صلح ۲۰ نومبر)

یہ الٰہی تصرف ہے کہ خود "پیغام صلح" ہی نے اپنے اسی اداریہ میں دونوں کے فرق کو بڑی حد تک واضح کر دیا ہے۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے۔

"الفضل کو یہ مکڑی کا جالا بننے کی ضرورت اس لئے پیش آئی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی میں یہ لکھا ہے۔

"یہ کس قدر ظلم ہے جو نادان مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے بے نصیب ہے اور خود حدیثیں پڑھتے ہیں۔ جن سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی امت میں بنی اسرائیل کے نبیوں کے مشابہ لوگ پیدا ہوں گے۔ اور ایک ایسا ہوگا کہ ایک پہلو سے نبی ہوگا اور ایک پہلو سے امتی وہی مسیح موعود کہلائے گا۔"

کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ ایک پہلو سے نبی اور ایک پہلو سے امتی کا مفہوم محدثیت سے علیحدہ ہے یا اس کا یہ مطلب ہے کہ مسیح موعود کا انبیاء بنی اسرائیل کے زمرہ میں شامل نہیں۔ یہ دونوں باتیں صحیح نہیں اس میں شک نہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود کو محدثین اور اولیائے امت میں ایک خاص شان اور فضیلت حاصل ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ حدیث میں آنے والے مسیح کو نبی کا نام دیا گیا۔ جو دوسروں کو نہیں دیا گیا۔"

(پیغام صلح ۲۰ نومبر ۱۹۵۷ء)

اگر ہم غلطی نہیں کرتے تو پیغام صلح کا مطلب یہی ہے۔ کہ اولیائے امت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ خصوصیت ہے۔ کہ انہیں نبی کا نام دیا گیا ہے۔ جو دوسروں کو نہیں دیا گیا۔ ہمیں یقین ہے کہ پیغام صلح اس بات کو تسلیم کرتا ہے۔ کہ اولیائے امت میں بہت سے ایسے ہوئے ہیں۔ جو محدثیت کے لقب سے سرفراز ہوئے۔ لیکن وہ یہ بھی جانتا ہے۔ کہ ان میں سے سوائے آپ کے کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہے۔ جس کو ایک پہلو سے امتی ہونے کے ساتھ ساتھ بالصراحت اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی بھی کہا گیا ہو۔ اس سے یہ استنباط کرنا جائز ہے۔ کہ جہاں خالص محدثیت میں نبوت کا بھی پرتو ہوتا ہے۔ مگر وہ ایسا واضح نہیں ہوتا۔ کہ اس کو نبی کا نام دیا جائے۔ لیکن جس کو نبی کا نام دیا گیا ہے۔ وہ اگرچہ اس لحاظ سے تو محدث سے ملتا ہے۔ کہ دونوں امت کے اندر ہوتے ہیں۔ لیکن دونوں میں نبوت کے لحاظ سے فرق ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں محدث اور امتی نبی میں یہ فرق ہے کہ امتیت کے لحاظ سے تو دونوں برابر ہیں۔ لیکن وہ جس کو "نبی" کا نام دیا گیا ہے۔ وہ نبوت کے لحاظ سے ممتاز ہے۔

پیغام صلح نے جو کہا ہے اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے۔ لیکن بفرض محال اگر محدثیت اور امتی نبوت کو ایک ہی چیز مان لیا جائے۔ یعنے محدثیت = امتیت + نبوت تو پھر بھی پیغامی حضرات کا جو موقف ہے وہ صحیح نہیں۔ پیغامی موقف یہ ہے کہ

محدثیت = امتیت + نبوت = غیر نبوت

اس طرح پیغامی دوستوں کے نزدیک امتیت کے معنے نہ صرف غیر نبوت کے ہیں۔ بلکہ محدثیت والی نبوت کو بھی صفر بنا دیتی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو یہ فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات کی یہ خصوصیت ہے۔ کہ وہ نبی تراش ہے۔ لیکن پیغامی دوست یہ باور کرانا چاہتے ہیں۔ کہ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ محدثیت والی نبوت کو بھی مٹا دیتی ہے۔ یہ انفعالی حالت ہے۔ جس میں خوف مخالفت کی وجہ سے یہ دوست مبتلا ہو گئے ہیں۔ یہاں تک کہ شائد اسی وجہ سے انہوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کے ساتھ "محدث" بھی لکھنا کبھی گوارا نہیں کیا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اس طرح وہ آپ کو "غیر نبی" ثابت کرنے کی دھن میں آپ کی "محدثیت" سے بھی انکاری ہیں۔ اور اب وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وہ حوالے جس میں آپ نے امتی نبی اور محدث کو بہ تصرف الٰہی ایک ہی چیز بتایا ہے۔ پیش کرتے ہیں۔ تو محض اس لئے کہ "امتی نبوت" کے لفظ سے گریز کیا جائے۔ سیدھا سوال یہ ہے کہ اگر محدثیت اور امتی نبوت ایک ہی چیز ہے۔ اور یہ دونوں لفظ مترادف ہیں تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ خاصکر جبکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک دفعہ بھی "محدث" کہہ کر خطاب نہیں کیا۔ بلکہ ہمیشہ نبی اور رسول کہہ کر خطاب کیا ہے (باقی)

هر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

یقینِ کامل

از مکرم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی معاون ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

(۱)

تاریخ عالم کا عظیم ترین سانحہ وقوع پذیر ہو چکا تھا۔ وجہ تخلیق کائنات اولین و آخرین کا سردار اللہ تعالےٰ سے "ہجرت" کا حکم پا کر رات ہی کو اپنے ایک رفیق وفادار کی معیت میں عازمِ یثرب ہو چکا تھا۔ قریش مکہ کی مجلسِ ملی آپؐ کے قتل کا فتوےٰ صادر کر چکی تھی۔ عمائدین قریش کی طرف سے سو اونٹ انعام دئے جانے کا اعلان ہو چکا تھا اس شخص کو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گرفتار کر کے لائے گا۔!

مکہ کے اطراف و جوانب میں کفار کے بہادر آپؐ کی تلاش میں سرگردان تھے۔ مختلف ٹولیاں مضافات مکہ کی آبادیوں اور ویرانوں کی طرف جا چکی تھیں۔ گروہ در گروہ عدوانِ رسول جنگلوں اور پہاڑوں میں اپنے مزعومہ شکار کی تلاش میں ساعی تھے۔ بسنان بیابانوں اور نخلستانوں کا جائزہ لیا جا رہا تھا۔ تجربہ کار فوجی اور ماہر سراغرساں اپنے تجربہ اور مہارت کی داد و ستائے مکہ سے بینے کے لئے وادی مکہ کے میلوں میل نشیبوں اور فرازوں کی خاک چھان رہے تھے۔

ایک بدبخت ٹولی پھرتے پھراتے اپنے سراغرسانوں کی رہنمائی سے غارِ ثور کے اس قدر قریب پہنچ گئی کہ غار میں بیٹھے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کے کانوں میں ان کے قدموں کی چاپ پہنچنے لگی تھی۔ غار کے دہانے کے بالکل قریب پہونچ کر کھوجیوں نے اپنی کوششوں کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے کہہ دیا کہ ہمارا تجربہ اور مہارت ختم ہو چکی۔ محمدؐ یا تو اسی کے اندر ہے اور یا پھر آسمان پر چلا گیا ہے۔ اور اس وقت اس غار اور آسمان کے سوا تیسرا کوئی مامن وملجا محمدؐ کا نہیں ہے!

ٹولی کا ہر فرد جو اس عزم کے ساتھ گھر سے نکلا تھا۔ کہ وہ آج آپؐ کو گرفتار کر کے لائے گا۔ اور سو اونٹوں کے انعام سے مالا مال ہونے کے علاوہ رہتی دنیا تک اس اعزاز کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ کہ اس نے آپؐ کو زندہ گرفتار کیا تھا۔ مایوس ہو گیا ان سب کے چہروں پر حسرت ناک افسردگی چھا گئی۔

غار کی نشاندہی انہیں اپنے عزائم کی قبروں کی صورت میں نظر آنے لگی۔ ان میں سے ہر فرد کے دل میں اس شدید خواہش کی موت نے ٹیسیں پیدا کر دیں کہ کاش وہ محمدؐ کو گرفتار کر سکتا۔ وہ آپس میں مایوسی کی باتیں کرنے لگے۔ ایک نے کہا۔ جب ہم اتنی تگ و دو کے بعد یہاں پہنچے ہیں اور ہمارے ماہر کہہ رہے ہیں کہ محمد یا تو اس غار کے اندر ہے اور یا پھر آسمان پر چلا گیا ہے۔ بیشک ہم آسمان پر نہیں جا سکتے۔ لیکن غار کے تو منہ پر کھڑے ہیں۔ کیوں نہ غار کے اندر دیکھ لیا جائے۔

غار کے اندر بیٹھے ہوئے محبوبؐ خدا اور صدیق اکبرؓ یہ تمام باتیں سن رہے تھے۔ صدیق اکبر کے چہرے پر حزن و ملال کے آثار پیدا ہو چکے تھے۔ اور جب آپؐ کے کانوں میں یہ آواز پڑی کہ "کیوں نہ غار کے اندر دیکھ لیا جائے"۔ تو آپ نے نہایت مضطرب ہو کر یاس آمیز لہجہ میں رسول اکرم صلعم کے قریب ہو کر سرگوشی کی یا رسول اللہ اگر انہوں نے جھک کر دیکھا تو ہم ضرور پکڑے جائیں گے"۔ دنیا کا کوئی بھی دوسرا انسان ہوتا تو وہ یقیناً صدیق اکبر کے اس قول سے متفکر ہوتا خون کے پیاسے دشمن عین سر پر کھڑے تھے۔ کہ محمد اسی غار میں ہے۔ اور ایک نوجوان غار کے اندر دیکھنے کے لئے آگے بڑھ رہا تھا۔ تمام تر حالات مخالف تھے۔ امید کی کوئی شعاع بظاہر نظر نہیں آتی تھی۔ ظاہر بین نگاہوں میں بچاؤ کا کوئی امکان موجود نہ تھا۔ رسول اکرمؐ اپنے کانوں سے دشمنوں کی ساری باتیں سن چکے تھے۔ غار کی طرف بڑھنے والے نوجوان کے پاؤں سے ٹوٹتی ہوئی کنکروں کی آواز تک آپؐ کے کانوں میں آ رہی تھی۔ مگر وہ کوہ وقار۔ پیکرِ عرفان و ایقان صدیق اکبرؓ کی اس سرگوشی سے ذرا بھی متفکر نہ ہوا۔ اس خوفناک ترین منظر سے اس کے دل کی دھڑکن ذرا بھی تو تیز نہ ہوئی۔ اس کے چہرے پر تفکر و اضطراب کا کوئی بھی تو اثر ظاہر نہ ہوا۔ بلکہ صدیق اکبرؓ کے اس مضطربانہ قول کے جواب میں آپ نے نہایت اطمینان کے ساتھ فرمایا۔ لا تحزن ان اللہ معنا۔ ابو بکرؓ! غمزدہ نہ ہو۔ ہم صرف دو نہیں ہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ ہمارے ساتھ ہے۔!!

کتنا بے مثال تیقن ہے یہ۔ اللہ تعالےٰ کی معیت پر کس قدر لازوال اور غیر متزلزل ایمان ہے۔ تاریخ عالم کے ماضی و مستقبل میں اس کی مثال ناپید ہے۔

اور پھر دنیا نے دیکھا اور سنا اور قیامت تک پڑھتی اور سنتی چلی جائے گی۔ کہ اللہ تعالےٰ واقعی اس غار میں آپؐ کے ساتھ تھا۔ کیونکہ وہ نوجوان جو غار کے اندر جھانکنے کے لئے آگے بڑھا تھا۔ یہ کہہ کر واپس مڑا کہ اس غار کے منہ پر تو خدا جانے کتنے دنوں سے مکڑی نے جالے تنے ہوئے ہیں اور محمد تو آج گھر سے نکلا ہے

یہ سنتے ہی وہ ساری ٹولی بے نیل مرام واپس لوٹ گئی۔ اب خدا جانے غار کے دہانے پر واقعی مکڑی کا کوئی جالا تھا یا اس بدبخت کی آنکھوں میں جالا پڑ گیا تھا

اللھم صلی علی محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم (باقی)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے (مسیح موعود)

روحانی سلسلوں کے قیام کی غرض ہدایت اور دین حق کو پھیلانا اور ظلمات کو دور کر کے روشنی اور نور میں لانا ہوتی ہے۔ موجودہ زمانہ میں بھی دنیا پرستی غالب تھی۔ اور خدا کی کتاب کو پس پشت پھینکا جا رہا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ تا کہ یخرجھم من الظلمات الی النور (بقرہ) کی صورت قائم کی جائے اور قرآن کریم اور اسلام اصلی صورت میں پیش کیا جائے۔ سو یہ کام نصف صدی سے زائد عرصہ سے خدا کے فضل سے ہو رہا ہے۔ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ بھی اسی غرض کے لئے قائم کیا جاتا ہے اس مبارک اجتماع میں دعائیں اور ذکر الٰہی کے سامان ہوتے ہیں نیز قرآن کریم کے حقائق و معارف کا بیان ہوتا ہے اور تحقیقی مقالے پڑھے جاتے ہیں۔ اب کی دفعہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء کو جلسہ سالانہ کیلئے تواریخ مقرر ہیں احباب جماعت کو چاہیئے کہ بکثرت تشریف لا کر استفادہ کریں اور غیر از جماعت احباب کو شمولیت کی دعوت دیں تا کہ وہ سلسلہ احمدیہ کے مرکز کو دیکھیں۔ جہاں سے قرآن کریم کی اشاعت اور

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ضروری اعلان

قادیان میں جلسہ سالانہ کے متعلق ایک کتابچہ شائع ہوا کرتا تھا جس میں جلسہ کے تمام انتظامات اور اسکے کوائف مختصراً تحریر ہوتے تھے اسکی ایک کاپی کی فوری ضرورت ہے اگر کسی دوست کے پاس موجود ہو تو افسر جلسہ سالانہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد کی خدمت میں ارسال کر کے ممنون فرماویں (ملک سیف الرحمٰن)

تبصرہ

احمدیت کا مستقبل

مصنفہ: حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ملنے کا پتہ:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ

یہ رسالہ حضرت میرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے ایک نہایت ضروری اور قیمتی مضمون پر مشتمل ہے۔ جس میں آپ نے اپنے مخصوص رنگ میں ایک ایسے سوال کا جواب تحریر فرمایا ہے جو بعض قلوب میں کھٹک سکتا اور بے اطمینانی کا موجب ہو سکتا ہے اور حق یہ ہے کہ جس دلنشین آسان اور عام فہم انداز سے آپ نے اس پر روشنی ڈالی ہے وہ آپ ہی کا حصہ ہے۔ مضمون سے قبل جو تمہیدی سطور آپ نے رقم فرمائی ہیں ان سے اس مضمون کی اہمیت اور اس کی غرض و غایت واضح ہو جاتی ہے آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ الٰہی سلسلوں کی ترقی اور ان کے آخری غلبہ کے متعلق خدائی سنت سے واقف نہیں ہیں وہ بعض اوقات دنیوی نظاموں کے مقابل پر جماعت احمدیہ کی موجودہ کمزوری اور اس کی ترقی کی نسبتاً دھیمی رفتار کو دیکھ کر تعجب کیا کرتے ہیں کہ اس چال کے ساتھ یہ جماعت کس طرح اپنی منزل مقصود کو پہنچے گی؟ ایسے لوگ نہیں جانتے کہ سارے الٰہی سلسلوں کی ابتدا اسی طرح ہوا کرتی ہے اور سوائے خاص طور پر زیرک اور دوربین انسانوں کے ابتدائی بیج سے عموماً اس درخت کا پتہ نہیں چلا کرتا جو بالآخر اس بیج سے پیدا ہونا مقدر ہوتا ہے۔ یہ مختصر سا رسالہ اسی سوال کے جواب میں ہے۔"

۳۲ صفحے کے اس مختصر رسالہ میں حضرت میاں صاحب ممدوح نے سابقہ مثالوں اور آئندہ کی پیشگوئیوں کے ذریعے اس سوال کے قریباً ہر پہلو پر ایسے رنگ میں روشنی ڈالی ہے کہ گویا دریا کو کوزہ میں بند کر دیا ہے۔ اور اس طرح آپ نے جماعت کی ایک اہم ضرورت کو پورا فرمایا ہے جزاہ اللہ تعالےٰ۔ اگر احباب اس رسالہ کی کماحقہ اشاعت کریں تو انشاء اللہ تعالےٰ یہ رسالہ جہاں جماعت کے نوجوانوں میں جماعت کی ترقی اور اس کے آخری غلبہ کا بیش از پیش یقین پیدا کرے گا۔ اور ان کی ہمت کے جذبات کو ترقی دے گا وہاں غیر از جماعت احباب کے قلوب میں بھی جماعت کی عظمت و اہمیت کا احساس پیدا کرے گا۔ اور یہی وہ دو امور ہیں جو اس رسالہ کی اصل غرض و غایت ہیں۔

موضوع کی اہمیت اور اس کی ضرورت کا تقاضا ہے کہ احباب اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کریں تاکہ ہر ایک احمدی گھرانے میں یہ رسالہ موجود ہو اور کوئی احمدی نوجوان ایسا نہ رہے جو اس کے مطالب سے آگاہ نہ ہو اور دوسری طرف غیر احمدی اصحاب بھی کثرت سے اس رسالہ کا مطالعہ کر کے اس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ رسالہ کی قیمت صرف تین آنہ فی نسخہ ہے۔ اکٹھے منگوانے والوں کو سولہ روپے سینکڑہ کے حساب سے مل سکتا ہے

شکریہ احباب

(از مکرم بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا)

میری اہلیہ مرحومہ کی وفات پر احباب و بزرگان سلسلہ نے کثرت کے ساتھ زبانی اور تحریری طور پر تعزیت اور ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ میں اپنی طرف سے اسی طرح اپنے بیٹے عزیز ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب اور اپنے برادران نسبتی چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور چوہدری نثار احمد صاحب کی طرف سے جملہ بزرگان و احباب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین

میں خود ان دنوں درد گردہ اور بندش پیشاب سے سخت بیمار ہوں۔ احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کیلئے صدقہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے لئے احباب جماعت دارالرحمت غربی نے یکم دسمبر ۵۷ء کو ایک بکرا صدقہ کیا اور غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور حضور کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار۔ محمد سعید پنشنر دارالرحمت غربی۔ ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بصورت سیٹ

۲۴ جلدوں میں

ذیل میں ہم ان دوستوں کے نام لکھتے ہیں جنہوں نے ہمارے اعلان کے مطابق سیٹ کی پوری قیمت پیشگی -/۱۶۰ روپے ادا کر دی ہے اور جن کے نام سیٹ کی پہلی جلد میں جو براہین احمدیہ کے چار حصص پر مشتمل ہے شائع کئے جائیں گے۔ ان میں سے دو نے نصف دسمبر تک پوری رقم دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اگر کسی دوست کا نام غلطی سے رہ گیا ہو تو وہ ہمیں بواپسی اطلاع دیدیں۔

۱ - مکرم چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب - امیر جماعت احمدیہ کراچی -
۲ - مکرم ملک بشیر احمد صاحب مالک نیووے ڈرائی کلیننگ فیکٹری -
۳ - مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب - نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی -
۴ - مکرم چوہدری مختار احمد صاحب - المختار لمیٹڈ کراچی
۵ - مکرم شیخ عبدالحق صاحب - کراچی
۶ - مکرم شیخ رشید احمد صاحب - کراچی -
۷ - مکرمہ و محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ بیگم شاہنواز - کراچی
۸ - مکرم چوہدری ایم۔ اے۔ خورشید صاحب - کراچی -
۹ - مکرم شمس داؤد صاحب آف گوجرانوالہ - کراچی -
۱۰ - مکرم ایم طفیل صاحب - کراچی
۱۱ - مکرم عبدالحمید صاحب - رسالپور -
۱۲ - مکرم چوہدری اللہ دتا صاحب - پنڈی -
۱۳ - مکرم سیٹھ سید عمر صاحب - حیدرآباد - دکن -
۱۴ - مکرم سیٹھ حافظ صالح محمد صاحب - حیدرآباد دکن -
۱۵ - مکرم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب - لاہور
۱۶ مکرم حکیم پیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر
۱۷ - مکرم چوہدری محمد شریف صاحب - گوجرانوالہ
۱۸ - مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ - وکیل الزراعت - ربوہ
۱۹ - مکرم آغا میر عنایت اللہ خانصاحب -

جلال الدین شمس مینجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ - ربوہ

ضرورت محررین

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے پس ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں وہ اپنی درخواست حسب ذیل کوائف کے مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۵۷ء تک ناظر بیت المال کے نام ارسال فرمائیں۔ نیز امتحان و انٹرویو کے لئے ۱۵ دسمبر کو بوقت نو بجے صبح نظارت بیت المال میں پہنچ جائیں (جملہ امیدواروں کے لئے کاغذ قلم دوات کا اپنے ہمراہ لانا ضروری ہے)

آسامی خالی ہونے پر پاس شدہ امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں -/۵۰ روپے تنخواہ اور -/۲۰ روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ کام تسلی بخش کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔

جو امیدوار اس وقت مختلف نظارتوں میں کام کر رہے ہیں اور انہوں نے کمیشن کا امتحان پاس نہیں کیا ان کے لئے بھی درخواست کا دینا ضروری ہے

درخواست دہندہ کے لئے مولوی فاضل یا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ورنہ درخواست قابل منظور نہیں سمجھی جائے گی۔ امتحان کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل کمیشن صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مقرر ہے:۔

(۱) میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی (صدر کمیشن)
(۲) چوہدری اسد اللہ خانصاحب بار ایٹ لا - امیر جماعت احمدیہ - لاہور
(۳) شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائلپور۔
(۴) جناب ناظر صاحب امور عامہ (۵) میاں عبدالحق رامہ ناظر بیت المال (سیکرٹری کمیشن)

خاکسار عبدالحق رامہ سیکرٹری کمیشن ربوہ (ناظر بیت المال)

اشتراکی نظام اسلام کیلئے سب سے بڑا خطرہ

(۲)

عالمگیر مذہب

اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ جو جغرافیائی اور قومی حدود کو تسلیم نہیں کرتا۔ یہ مذہب انصاف اور تمام بنی نوع انسان میں مساوات کا علم بردار اور ہر قسم کے جبر کا مخالف ہے۔ خواہ وہ انفرادی ہو یا طبقاتی قومی ہو، بین الاقوامی یا ریاستی۔ اسلام کبھی انسانی ترقی، سائنس یا ثقافت کی راہ میں حائل نہیں ہوا۔ اُس وقت اسلام اپنی قدیم شکل ہی میں رائج تھا جب عربوں نے دنیا کا دامن ریاضی، طبی سائنس، علم کیمیا، علم ہیئت اور دوسرے انسانی علوم کے انمول موتیوں سے مالا مال کر دیا تھا۔ بعض دوسری قوموں نے بھی اسلام قبول کر کے عروج اور عظمت حاصل کی۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اسلام کو عظمت عربوں یا دوسری قوموں نے عطا نہیں کی بلکہ یہ اسلام ہی کا فیض تھا۔ کہ ان قوموں نے عظمت حاصل کر لی۔ اس کے بعد جب اسلام پر زوال آیا تو اس کا سبب یہ نہیں تھا۔ کہ اسلام فرسودہ ہو گیا ہے۔ (کیونکہ کسی ابدی تصوّر کو کوئی فرسودہ نہیں بنا سکتا) یا اسلام سائنس اور ترقی کا دشمن بن گیا تھا۔ اس کا اصل سبب یہ تھا کہ طاقتور حکمران اور مسلمان مفکر خارجیت اور ظاہرداری کے چکر میں پھنس گئے۔ انہوں نے اسلام کے بنیادی اصول فراموش کر دیئے۔ اور اپنے آپ کو بدلے ہوئے حالات سے ہم آہنگ نہیں کر سکے۔

آپ ہم جوہری دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔ انسان ہر لحظہ اور ہر ساعت کے نئے رازہائے سربستہ سے واقفیت حاصل کر رہا ہے۔ آواز سے بھی زیادہ تیز رفتار طیارے، ریڈیائی بم، ٹیلی ویژن، راڈر، حساب کتاب کی برقی مشینیں، سیاروں کے درمیان سفر کے امکانات، طبی سائنس اور علم کیمیا کے محیّر العقول انکشافات بیسویں صدی کی دنیا کے بنیادی عناصر بن چکے ہیں۔ اسلام کیا اس تمام ترقی کا دشمن ہے؟ نہیں۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ دورِ جدید کی تمام ترقی اور اسکے غلط استعمال کے باوجود یہ حیرت انگیز انکشافات خدا کی عظمت قدرت اور طاقت کے مظہر ہیں۔ ہم جس سیارے پر رہتے ہیں۔ وہ روز بروز چھوٹا ہوتا جا رہا ہے۔ ہم نے زمان و مکان پر فتح حاصل کر لی ہے۔ اور روئے زمین کا کوئی مقام ایسا نہیں ہے۔ جہاں ہم قلیل مدت میں نہ پہنچ سکتے ہوں۔ جو کینہ پرور لوگ اور قومیں خدا ترس نہیں ہیں۔ اپنے اعمال و افعال کے وقت اپنے مالک حقیقی کو حاضر ناظر نہیں سمجھتیں۔ اور جن کے اجتماعی طرزِ عمل اور خدا کے درمیان کوئی رشتہ نہیں ہے وہ ایسے جنون کے عالم میں ان تباہ کن اسلحہ کو کسی وقت بھی دوسرے ملکوں میں استعمال کر سکتی ہیں۔ کیونکہ جیسا میں پہلے کہہ چکا ہوں جن لوگوں کا خدا پر عقیدہ نہیں ہے۔ وہ کسی وقت بھی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کر سکتے ہیں۔ ان کینہ پرور لوگوں اور قوموں میں سوویت یونین اور سرخ چین کے حکمران طبقے، ان دونوں کے حامی اور وہ معدودے چند افراد شامل ہیں جو حاشیہ بردار ملکوں میں رہ کر کریملن کا دم بھرتے ہیں۔ اسی لئے تمام سچے مسلمانوں کے لئے وقت آ گیا ہے۔ کہ وہ متحد ہو جائیں اور اسلام پر اشتراکیت کے حملوں کا مقابلہ کریں۔

اس اتحاد کی ضرورت اور اہمیت ثابت کرنے کے لئے اسلام کے خلاف کمیونسٹوں کی تحریروں کا جائزہ لینا ضروری ہے

اتحاد کی ضرورت

اس اتحاد کی ضرورت اور اہمیت ثابت کرنے کے لئے اسلام کے خلاف کمیونسٹوں کی تحریروں کا جائزہ لینا ضروری ہے ذیل میں اسلام کے کٹر دشمن ایل۔ آئی کلیمووچ کی کتاب کے بعض اقتباسات کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔

قرآن مقدس کے بارے میں اس نے حسب ذیل گستاخی کی ہے (قرآن جسے مسلمان ایک مقدس کتاب سمجھتے اور عزت کی نظروں سے دیکھتے ہیں) نیز سنت اور شریعت کی تدوین قرون وسطی میں جاگیرداروں کے دورِ حکومت میں ہوئی تھی۔ ان میں جو تعلیمات ملتی ہیں۔ ان میں طبقاتی مظالم اور محکوم اقوام پر جبر و تشدد کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ یہ تالیفات صرف استبدادی اور جاگیردارانہ ماضی کی آئینہ دار نہیں ہیں بلکہ جن ملکوں میں اسلام اب بھی سرکاری مذہب کی حیثیت سے باقی ہے۔ ان میں یہ اصول آج بھی قانون کا حکم رکھتے ہیں۔ تمام حلف اور عہد قرآن کریم پر کئے جاتے ہیں اور انہیں توڑنا انتہائی سنگین جرم تصور کیا جاتا ہے۔ ضعیف الاعتقاد لوگ قرآن کریم کی آیات کے تعویذ بناتے ہیں۔ کیونکہ ان کا خیال ہے۔ کہ ان میں خاص طلسماتی قوتیں پائی جاتی ہیں۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ قرآن کریم ایک الہامی کتاب ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ یہ کتاب جو ۱۱۴ صورتوں پر مشتمل ہے۔ خلفاء کے عہد میں لکھی گئی تھی۔ اس کی ترتیب عرصہ دراز میں مکمل ہوئی ہے۔ قرآن میں اگرچہ یہ کہا گیا ہے۔ کہ یہ "لاریب" اور "کتاب مبین" ہے۔ لیکن اس کے مفہوم اور واقعات میں تضاد ہے۔ اور اس کی بہت سی آیات ایک دوسرے کی تردید کرتی ہیں قرآن کا الہامی ہونا اور اس کے تقدس پر ایمان سائنٹفک علم کے ارتقا کی راہ میں حائل ہے۔ اور اس سے ترقی کی راہیں مسدود ہوتی ہیں۔ اس عقیدے کی منفی نوعیت اس وقت اور بھی واضح ہو جاتی ہے۔ جب ہم قرآن کی تعلیمات خصوصاً ان آیات کا جائزہ لیتے ہیں۔ جو فطرت دنیا، ماہین اور انسانی و حیوانی زندگی کے آغاز سے متعلق ہیں۔ خود قرون وسطی میں انتہائی ترقی یافتہ سائنسدانوں نے یہ تسلیم کر لیا تھا۔ کہ خدا کے ہاتھوں ارض و سما کی تخلیق کے بارے میں قرآن و سنت نے جو کچھ بتایا ہے۔ وہ انتہائی لغو ہے۔ ان تمام باتوں کا لب لباب یہ ہے کہ انجیل اور دوسری مقدس کتابوں میں جو وضعی قصے کہانیاں بیان کی گئی ہیں۔ انہی کو نئی صورت میں دوبارہ کہہ دیا گیا ہے۔"

ممکن ہے۔ بعض لوگ یہ دلیل پیش کریں کہ کلیمووچ نے جو گستاخانہ اور لغو کلمات کہے ہیں۔ وہ اس کی اپنی ذاتی رائے ہے جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ بدقسمتی سے حقیقت اس کے برعکس ہے۔ کلیمووچ نے بعینہٖ وہی کیا جس کا اسے کمیونسٹ پارٹی نے حکم دیا تھا۔ سوویت یونین میں اگر تحریر و تقریر کی آزادی ہوتی تو اشتراکی حکام نے کسی ایسے مضمون کی اشاعت کی اجازت کیوں نہیں دی۔ جس میں اسلام یا کسی دوسرے مذہب کے دشمنوں کو بے نقاب کیا گیا ہو۔ اس حقیقت کا علم سبھی کو ہے کہ سوویت یونین میں اس قسم کی نجی جائداد کا کوئی وجود نہیں ہے۔ جو آزاد دنیا میں بالعموم پائی جاتی ہے۔ اور کلیمووچ کی دروغ بیانیاں اشتراکی حکومت کی تحریک، اخلاقی حمایت اور مالی امداد سے شائع کی گئی ہیں۔ اگر کلیمووچ اور اسی کی طرح کے دوسرے لوگوں کے بیانات کوئی قطعی رائے قائم کرنے کے لئے کافی نہ ہوں تو ہمیں بڑی سوویت انسائیکلو پیڈیا کی ورق گردانی کرنی چاہیئے۔ جس میں ہر لفظ کی تشریح کمیونسٹ پارٹی کی سرکاری پالیسی کے مطابق کی گئی ہے۔

سوویت انسائیکلو پیڈیا کے دوسرے ایڈیشن کی ۱۸ ویں جلد میں صفحہ ۵۱۶ تا ۵۱۹ پر اسلام کے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے۔ اس کا ایک حصہ ذیل میں دیا جاتا ہے: "اسلام اس مذہب کا نام ہے جس کی بنیاد ساتویں صدی عیسوی کے اوائل میں عرب میں رکھی گئی تھی۔ بعد میں عربوں کی فتوحات کے ذریعہ یہ مذہب مشرق (اقصیٰ) وسط ایشیاء، شمالی افریقہ اور جنوب مغربی یورپ میں بھی پھیل گیا۔ آج کل اس مذہب کے اکثر ماننے والے مشرق اقصیٰ، مشرق وسطیٰ، شمالی افریقہ اور جنوب مشرق ایشیاء اور مشرق بعید کے بعض علاقوں میں آباد ہیں۔ دوسرے مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک رجعت پسند قوت اور لوٹ کھسوٹ کرنے والے طبقوں کے ہاتھوں محنت کشوں پر ظلم و ستم کا آلہ کار رہا ہے.... عرب قبائل کے وحشیانہ مذہبی تصورات مسیحیت، یہودیت اور آتش پرستی کے اصولوں کا اسلام کی تشکیل میں بہت بڑا ہاتھ تھا۔ اس کی بنیادی کتاب یعنی قرآن نے کٹر عقیدے، مسلک اور ابتدائی قانون کی اساس رکھی.... اسلام کے بعض حمائیتوں کا خیال ہے کہ اس کے بانی محمد (صلعم) ایک عظیم انقلابی اور مصلح تھے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ قرآن نے بڑی ہٹ دھرمی سے غلامی (جس کے متعلق یہ عقیدہ ہے۔ کہ اسے مسلمانوں کے خدا (یعنی اللہ) نے جائز قرار دیا ہے) لوٹ کھسوٹ معاشرتی عدم مساوات اور املاک تفاوت کی

حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

(از کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ۔ دار الصدر ربوہ)

جب میں ۱۹۱۵ء میں غیر احمدی ہونے کی حالت میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی ہائی کلاسوں میں پڑھتا تھا۔ تو حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب مرحوم بورڈنگ ہاؤس میں ہمارے ٹیوٹر تھے۔ نہایت بزرگ انسان تھے۔ خاموش اور سادہ طبیعت رکھتے تھے۔ اپنے فرائض منصبی دیانتداری سے ادا کرتے تھے۔ ہمیں نمازوں میں اور حضرت صاحب کے درس میں باقاعدہ لائنوں میں لے جاتے۔ اور تہجد کے لئے اٹھاتے تھے۔ بچوں سے نہایت تلطف سے پیش آتے اور اکثر وقت ان کی تعلیم و تدریس میں خرچ کرتے۔ رستہ میں بھی اگر آپ سے کچھ دریافت کیا جاتا تو وہیں کھڑے ہو کر سمجھانے لگ جاتے۔ اس وقت قادیان میں حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب حضرت مولوی عبدالمغنی خانصاحب۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب۔ حضرت مولوی سرور شاہ صاحب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے و حضرت مولوی محمد دین صاحب (اساتذہ) وغیرہم ایسے بزرگ ہی تھے۔ جن کے تقویٰ و طہارت اخلاق فاضلہ اور شغف فی سبیل اللہ کی وجہ سے نہ صرف طلباء کا بلکہ تمام کا تمام ماحول اس پاکیزہ تھا کہ خدا یاد آجاتا تھا۔

اللہ تعالیٰ حضرت بھائی صاحب مرحوم کے درجات بلند فرماوے اور ان کی اولاد کو اور ہمیں بھی ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کے دعویدارو! آگے بڑھو اور تحریک جدید میں غیر معمولی اور شاندار حصہ لو

فرمایا!

”اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اس شرط پر مانگ لئے ہیں کہ وہ ان کو جنت دے گا“

”اے دوستو!! کیا تم نے اپنے مالوں کا کوئی حصہ بھی ”تحریک جدید“ میں دیا ہے کہ تم خدا سے جنت مانگ سکو“ آپ یہ ارشاد پڑھ کر اپنا محاسبہ کریں کہ کیا آپ اس مال کا وعدہ لکھا چکے۔ اور اگر آپ دفتر دوم کے مجاہد ہیں۔ ذرا اس امر کا بھی محاسبہ کریں۔ کہ کیا آپ کا وعدہ آپ کی آمد کی نسبت سے مومنانہ شان کی قربانی کے شایان ہے۔

”دنیا میں آج خدا تعالیٰ کو قریباً ہر گھر اور ہر ملک سے نکال دیا گیا ہے“۔

”اے احمدی مخلصو! خدا تعالیٰ نے تم کو مقرر کیا ہے۔ کہ خدا کو اس کے گھر میں داخل کرو“۔

”کیا تحریک جدید کے جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر تم خدا کو اس کے گھر میں داخل نہ کرو گے“

”سب سے زیادہ مظلوم انسان آج محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ ہر سال لاکھوں کتب آپ کے چاند سے زیادہ روشن چہرہ پر گرد ڈالنے کے لئے شائع کی جاتی ہیں“۔

”اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ کی محبت کے دعویدارو!!

”کیا تم اس کے جواب میں اپنی جیبوں میں ہاتھ نہ ڈالو گے۔ اور تحریک جدید میں حصہ لے کر اپنی محبت کا ثبوت نہ دو گے“۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے نانا جان پیر عبدالحمید صاحب آف ڈیرہ دون اور میری والدہ صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان دعائے صحت فرمائیں (شفیق سلطانہ ربوہ)

ڈیف اینڈ ڈمب ویلفیر سوسائٹی لاہور

امریکہ میں گونگے اور بہروں کی تعلیم کے طریقے سیکھنے کے لئے سوسائٹی ایک وظیفہ (صرف خواتین کے لئے) دے رہی ہے۔ جس کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ٹریننگ کی معیاد ایک سال ہوگی۔ منتخب شدہ امیدوار کو پاکستان سے امریکہ آنے جانے کا کرایہ۔ قیام و طعام کا بندوبست کپڑوں کی دھلائی، کالج کی فیس اور پچاس ڈالر متفرق اخراجات کے لئے دئے جائیں گے۔

قابلیت کا معیار: کم از کم بی۔ اے/ بی۔ ایس۔ سی اور بی ٹی/ بی۔ای ڈی

عمر: ۲۲ سے ۳۰ سال تک۔ پراسپکٹس: ٹریننگ کے کامیاب اختتام پر امیدوار کو کم از کم دس سال تک سوسائٹی ہذا کی سروس کرنی ہوگی۔

تنخواہ کا گریڈ ۲۵۰-۲۰-۵۰۰/ روپے علاوہ مہنگائی الاؤنس ہوگا۔

درخواستیں چھپے ہوئے فارم پر ۱۷ر دسمبر ۵۴ء تک دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں فارم اور مزید معلومات کے ۱۰/ آنے بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں۔

آنریری جنرل سیکرٹری

ڈیف اینڈ ڈمب ویلفیر سوسائٹی — لاہور

ضرورت محررین

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے ایسے نوجوان جو خدمت دین کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ اپنی درخواست حسب ذیل کوائف کے مطابق ۱۲ر دسمبر ۵۴ء تک ناظر بیت المال کے نام ارسال فرما دیں نیز امتحان و انٹرویو کے لئے ۱۵ر دسمبر کو بوقت ۹ بجے صبح نظارت مذکور میں پہنچ جاویں (جملہ امیدواروں کے لئے کاغذ قلم دوات کا اپنے ہمراہ لانا ضروری ہے۔)

آسامی خالی ہونے پر پاس شدہ امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں ۵۰/- روپے تنخواہ اور ۲۰/- روپے گرانی الاؤنس دیا جائے گا۔ کام تسلی بخش کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔ جو امیدوار اس وقت مختلف نظارتوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے کمیشن کا امتحان پاس نہیں کیا ان کے لئے بھی درخواست کا دینا ضروری ہے۔

درخواست دہندہ کے لئے مولوی فاضل یا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ورنہ درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔

۱۔ نام امیدوار معہ مکمل پتہ ۲۔ ولدیت
۳۔ تعلیمی قابلیت معہ نقل سرٹیفکیٹ
۴۔ تاریخ پیدائش معہ حوالہ سند
۵۔ سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو۔
۶۔ جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ۔
۷۔ سابقہ چال چلن۔ دیانت۔ اخلاص اور دینی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔
۸۔ بزرگان سلسلہ کی سفارش ۹۔ متفرق قابل ذکر امور

(ناظر بیت المال ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف پندرہ بیس دن باقی رہ گئے ہیں۔ اسلئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں (ناظر بیت المال ربوہ)

چوبیس ارکان پارلیمنٹ کی طرف سے مخلوط طریق انتخاب کی حمایت

کراچی ۲ دسمبر مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی کے چوبیس ارکان نے ایک مشترکہ بیان میں دعویٰ کیا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے عوام کی بھاری اکثریت مخلوط طریق انتخاب کی حامی ہے۔ اور وہ کسی حال میں جداگانہ طریق انتخاب قبول نہیں کریں گے

مشترکہ بیان قومی اسمبلی میں عوامی لیگ پارلیمانی پارٹی کے چیف وہپ مسٹر ظہیر الدین نے جاری کیا ہے۔ مسٹر ظہیر الدین نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ انہیں قومی اسمبلی کے دو ارکان ڈاکٹر اے ایس کے سین۔ اور مسٹر پیٹر پال گومیز نے بھی خطوں کے ذریعے مخلوط طریق انتخاب کی حمایت کا یقین دلایا ہے۔ یہ ارکان حفاظتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے نیویارک گئے ہوئے ہیں۔ اور توقع ہے۔ کہ نو دسمبر کو کراچی واپس پہنچ جائیں گے۔

مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے — ہم — قومی اسمبلی میں مشرقی پاکستان کے عوام کے نمائندے — اعلان کرتے ہیں۔ کہ مشرقی پاکستان کے عوام کی زبردست اکثریت مخلوط طریق انتخاب قبول نہیں کریں گے۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے ۱۹۵۶ء میں تقریباً متفقہ طور پر مخلوط انتخابات کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ اور ہمیں پورا یقین ہے۔ کہ اگر ہم نے جداگانہ طریق انتخاب کی بنیاد پر مشرقی پاکستان کے نمائندے چنے تو یہ صوبہ سیاسی طور پر مفلوج اور مصنوعی طور پر تقسیم ہو کر رہ جائے گا۔ اور یہ چیز اس صوبے میں پارلیمانی نظام حکومت پر برا اثر ڈالے گی

بیان میں مزید کہا گیا ہے اگر مغربی پاکستان کے ارکان پارلیمنٹ نے مصنوعی اکثریت کے بل پر مشرقی پاکستان کی پر زور مخالفت کے باوجود اس صوبہ پر جداگانہ طریق انتخاب مسلط کر دیا تو وہ ملک کو زبردست نقصان پہنچائیں گے

بیان پر عوامی لیگ کے تیرہ نیشنل عوامی پارٹی کے تین کانگریس کے تین۔ کرشک سرمک کے دو۔ ری پبلکن پارٹی کے ایک اور شیڈولڈ کاسٹ کے دو ارکان نے دستخط کئے ہیں۔

مشرقی و مغربی پاکستان میں اردو اور بنگالی کی تعلیم

ڈھاکہ ۲ دسمبر مغربی پاکستان کی بلدیات کے خیر سگالی وفد کے لیڈر مولوی غلام محی الدین قصوری نے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ مغربی پاکستان میں بنگالی اور مشرقی پاکستان میں اردو کی لازمی تعلیم سے پاکستان کے دونوں حصوں میں دوستی اور اتحاد کے مضبوط رشتے استوار ہو سکتے ہیں۔ آپ نے خیر سگالی وفود کے تبادلوں کی ضرورت پر زور دیا اور بتایا کہ مغربی پاکستان کی لوکل باڈیز کانفرنس اکیس اور بائیس دسمبر کو منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں مشرقی پاکستان کے وفد کو بھی شریک ہونے کی دعوت دی گئی ہے۔ مولوی صاحب نے مشرقی اور مغربی پاکستان میں بلدیاتی قوانین میں بھی ہم آہنگی کی ضرورت بیان کی جائے۔

مسٹر چرچل کی ۸۳ ویں سالگرہ

لنڈن ۲ دسمبر برطانیہ کے سابق وزیر اعظم سر ونسٹن چرچل نے کل اپنی زندگی کے تراسی برس پورے کر لئے۔ اس موقع پر آپ کو دنیا کے طول و عرض سے مبارکباد کے ہزاروں پیغامات اور تحفے موصول ہوئے، اب مسٹر چرچل اس صدی میں سب سے طویل عمر پانے والے وزیر اعظم بن گئے ہیں

حریت پسندوں نے اصلاحات کا بل مسترد کر دیا

الجزائر ۲ دسمبر فرانس نے الجزائر کو محدود داخلی حکومت دینے کے لئے اصلاحات کا جو بل منظور کیا ہے۔ الجزائر کے قومی محاذ آزادی نے اسے مسترد کر دیا ہے۔ محاذ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ جب تک الجزائر مکمل خود مختاری حاصل نہیں کر لیتا آزادی کی جنگ جاری رکھی جائیگی

داؤد خیل میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

میانوالی ۲ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میانوالی نے ایک حکم کے ذریعہ داؤد خیل کے پی آئی ڈی سی علاقہ میں پانچ یا پانچ افراد سے زائد کے اجتماع جلسہ جلوس، مظاہرے اور اسلحہ لے کر چلنے پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ حکم دو ماہ تک جاری رہیگا۔

ملتان میں شہری دفاع کا مظاہرہ

ملتان ۲ دسمبر۔ کل شام یہاں شہری دفاع کا ایک مظاہرہ کیا گیا۔ جس میں شہر کے بے شمار لوگوں نے شرکت کر کے شہری دفاع کے جدید طریقوں سے واقفیت حاصل کی رضا کاروں نے ہوائی حملے سے بچاؤ اور زخمیوں کی طبی امداد کا مظاہرہ کیا۔ اس مظاہرہ کے بعد ملتان میں شہری دفاع کا ہفتہ ختم ہو گیا۔ سول ڈیفنس کنٹرولر مسٹر نصرت حسن بخاری نے رضا کاروں کو شہری دفاع کی تربیت کے سرٹیفکیٹ دیئے۔

موجودہ حالات میں غیر جانبداری ناقابل تصور ہے

برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ کا اعلان

لنڈن ۲ دسمبر برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ نے اعلان کیا ہے کہ اشتراکیت اور جمہوریت کے درمیان موجودہ کشمکش میں غیر جانبداری کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

آپ نے کل بی بی سی پر ایک نشری تقریر میں کہا کہ بعض لوگ اس خیال کا اظہار کر رہے ہیں کہ روس اور امریکہ کے درمیان برطانیہ کو ایک تیسری جانبدار طاقت کی حیثیت اختیار کرنی چاہیئے۔ میں اس تجویز کو بالکل مسترد کرتا ہوں۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ آزاد معاشرے کے متعلق ہمارے تصورات اور بین الاقوامی اشتراکیت کے درمیان کشمکش میں غیر جانبداری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

آپ نے کہا " یہ بات بالکل غلط ہے کہ امریکہ امن عالم کے لئے زیادہ بڑا خطرہ ہے۔"

مسٹر سلون لائڈ نے کہا کہ آخری فتح مغربی نظام کی ہوگی جو انسانی اقدار پر ایمان رکھتا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں باہمی مسائل کے متعلق روس سے سمجھوتہ کی کوشش ہی نہیں کرنی چاہیئے۔

دنیا کی بڑی طاقتوں کے سربراہوں کی ملاقات کے بارے میں مسٹر سلون لائڈ نے کہا ایسی ملاقات ممکن ہے لیکن اندیشہ ہے کہ اگر ایسی ملاقات ناکام ثابت ہوئی تو یہ امن عالم کو استحکام بخشنے کی بجائے اسے نقصان پہنچائے گی۔ اس لئے ایسی ملاقات سے پہلے یہ اطمینان ضروری ہے کہ ملاقات کے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔

آپ نے کہا " ہم نے سویز کے متعلق جو کارروائی کی تھی۔ اس کے بارے میں ہماری ایماندارانہ رائے یہ تھی کہ یہ جنگ کو ختم کرنے میں مدد دے گی۔ ہماری کارروائی مفید ثابت ہوئی۔ کیونکہ اس سے اسرائیل اور عرب ممالک میں ایک ایسی جنگ کا امکان ختم ہو گیا جو کہ یقینی نظر آتا تھا۔

امریکہ کو روس کا انتباہ

لنڈن ۲ دسمبر۔ ماسکو ریڈیو نے کل رات اپنے انگریزی نشریہ میں کہا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ امریکہ کے بعض طیارے جن میں ایٹم اور ہائیڈروجن لدے ہوئے ہیں ہوا میں مسلسل پرواز کر رہے ہیں۔ اس حالت میں ہو سکتا ہے کہ کوئی پائلٹ کسی غلط فہمی یا غیر معمولی نفسیاتی دباؤ کے باعث سگنلوں کو سمجھنے میں دھوکہ کھا جائے اور مقررہ نشانہ پر حملہ کر بیٹھے۔ ریڈیو نے کہا۔ ایسی صورت میں یقیناً روس فوری طور پر جوابی کارروائی کریگا۔

مشرقی پاکستان میں پٹ سن کی سمگلنگ

کراچی ۲ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت عنقریب مشرقی پاکستان سے پٹ سن کی سمگلنگ کی روک تھام کے لئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے مرکزی حکومت کو مشرقی پاکستان سے پٹ سن کی سمگلنگ کے متعلق حال ہی میں متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں۔ مرکزی حکومت نے سمگلنگ کی روک تھام کے لئے مشرقی پاکستان کی حکومت سے بھی تجاویز طلب کی ہیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ پندرہ روز سے بعارضہ کھانسی بخار بیمار ہیں ابھی تک افاقہ کی کوئی صورت نہیں ہے احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے [illegible] دعا فرمائیں

حسن محمد مددگار کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ — ربوہ

(۲) میرا بھانجا عزیزم مبشر احمد چند یوم سے خرابی جگر کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ عزیزم کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

سید انور گیلانی کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

(۳) مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب نوشہروی پرائیویٹ پریکٹیشنر قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ محمد شفیع (نوشہروی) دار الرحمت - ربوہ

ری پبلکن سب کمیٹی نے ڈھاکہ پہنچ کر اپنا کام شروع کر دیا

عوامی لیگ کے زیر اہتمام ڈھاکہ کے پبلک جلسہ میں شرکت

ڈھاکہ ۳ دسمبر ری پبلکن سب کمیٹی نے کل ڈھاکہ پہنچتے ہی طریق انتخاب کے بارے میں صوبائی عوام کا ردعمل معلوم کرنے کا کام شروع کر دیا۔ شام کو ری پبلکن سب کمیٹی کے ارکان ڈھاکہ کے پلٹن میدان میں گئے۔ جہاں عوامی لیگ کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام ہو رہا تھا

کل دوپہر ری پبلکن سب کمیٹی کے بارہ میں سے چھ ارکان بذریعہ طیارہ ڈھاکہ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان مسٹر عطاء الرحمن۔ مسٹر ممتاز حسن تزباش۔ مسٹر ابو المنصور احمد۔ مسٹر ظہیر الدین۔ مسٹر عبدالخالق۔ مسٹر کے کے دتہ اور مسٹر دا سوراج منڈل بھی ری پبلکن کمیٹی کے ہمراہ اسی طیارہ میں ڈھاکہ پہنچے۔

ری پبلکن کمیٹی کے ارکان ڈھاکہ میں دو روز ٹھہرنے کے بعد صوبہ کے اندرونی علاقوں کا دورہ شروع کر دیں گے۔ کمیٹی کے ایک رکن سید محمود نے فضائی اڈہ پر اخباری نمائندوں کو بتایا "ہم طریق انتخاب کے مسئلہ پر صحیح طور پر رائے عامہ معلوم کرنے کے سلسلہ میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ کمیٹی ہر مکتب فکر اور جماعتوں کے نمائندوں سے ملے گی۔ وہ مختلف افراد اور جماعتوں کی طرف سے تحریری بیانات بھی وصول کرے گی۔ اندرونی علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے کمیٹی تین حصوں میں بٹ جائے گی۔ یہ گروپ زیادہ تر طیاروں میں سفر کرے گا۔ تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ علاقہ دیکھ سکے۔" سید حسن محمود نے کہا کہ ہم پہلے سے کوئی رائے قائم کئے بغیر یہاں آئے ہیں۔

جب یہ پوچھا گیا کہ آیا ری پبلکن پارٹی کمان اپنی سب کمیٹی کی سفارشات کی پابند ہوگی۔ اور ان سفارشات کو ایک باقاعدہ ہدایت کی حیثیت حاصل ہوگی۔ اور ... . .

. . . .

. . . نوری پبلکن سب کمیٹی کے ایک رکن کرنل امیر محمد خان آف ہوتی نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی نے ہمیں اپنے نمائندوں کی حیثیت سے یہاں بھیجا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہماری سفارشات کو باقاعدہ ہدایت کی حیثیت ہی حاصل ہوگی۔ کرنل صاحب نے کہا کہ ہم ضمنی انتخابات کے نتائج کا بھی خیال رکھیں گے۔

محلہ دار الصدر جنوبی کی مسجد کا سنگ بنیاد

(بقیہ صفحہ اول)

مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے بنیادی اینٹیں رکھیں۔ بنیادی اینٹیں رکھی جانے کے بعد محترم جناب میاں فقیر اللہ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس میں تمام احباب شریک ہوئے۔ بعد ازاں شرینی کے طور پر احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ مسجد محترم جناب صاحب خان صاحب نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر آف سرگودھا اپنے خرچ پر تعمیر کروا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ملک صاحب موصوف پر اپنے فضلوں اور رحمتوں کے دروازے کھولے اور انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو رہتی دنیا تک نور و ہدایت کی اشاعت کا ذریعہ بنائے آمین

امریکہ ایک کروڑ ڈالر کی امداد دیگا

عمان ۳ دسمبر۔ حکومت اردن نے اعلان کیا ہے کہ امریکی حکومت اردن کے نئے ترقیاتی بورڈ کے تیار کردہ منصوبوں کی تکمیل کی غرض سے اردن کی فنی امداد کے لئے ایک کروڑ ڈالر عطیہ دے گی

درخواست دعا

عاجز کا حقیقی بھائی مسمی رحمت اللہ منگلا مع دو احمدی رشتہ داروں کے ایک مقدمہ قتل کے سلسلہ میں ماخوذ ہے صحابہ کرام اور تمام احباب جماعت سے استدعا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کی بریت اور رہائی کے سامان پیدا کرے مقدمہ ابھی ابتدائی دور میں ہے

خادم سلسلہ حقہ عزیز الرحمن منگلا مولوی فاضل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴